احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 12- نومبر 1998ء

روزنامہ
# الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعرات 12 نومبر 1998ء 22 رجب 1419 ہجری - 12 نبوت 1377 ہش جلد 48-83 نمبر 252

## لڑائی جھگڑے سے اجتناب

حضرت معاذ بن انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ تو قطع تعلق کرنے والے سے تعلق قائم رکھے۔ اور جو تجھے نہیں دیتا اسے بھی دے۔ اور جو تجھے برا بھلا کہتا ہے اس سے درگزر کرے۔

(مسند احمد جلد 3 صفحہ 438)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہر قسم کے فساد اور ہنگامہ کی جگہوں سے بچتے رہو اور گالیاں سن کر بھی صبر کرو۔ بدی کا جواب نیکی سے دو اور کوئی فساد کرنے پر آمادہ ہو تو بہتر ہے کہ تم ایسی جگہ سے کھسک جاؤ اور نرمی سے جواب دو۔ بارہا ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص بڑے جوش سے مخالفت کرتا ہے اور مخالفت میں وہ طریق اختیار کرتا ہے جو مفسدانہ طریق ہو۔ جس سے سننے والوں میں اشتعال کی تحریک ہو لیکن جب سامنے سے نرم جواب ملتا ہے اور گالیوں کا مقابلہ نہیں کیا جاتا' تو خود اسے شرم آ جاتی ہے اور وہ اپنی حرکت پر نادم اور پشیمان ہونے لگتا ہے۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ صبر کو ہاتھ سے نہ دو۔ صبر کا ہتھیار ایسا ہے کہ توپوں سے وہ کام نہیں نکلتا۔ جو صبر سے نکلتا ہے۔ صبر ہی ہے جو دلوں کو فتح کرلیتا ہے۔ یقیناً یاد رکھو کہ مجھے بہت ہی رنج ہوتا ہے جب میں یہ سنتا ہوں کہ فلاں شخص اس جماعت کا ہو کر کسی سے لڑا ہے۔ اس طریق کو میں ہرگز پسند نہیں کرتا اور خدا تعالیٰ بھی نہیں چاہتا کہ وہ جماعت جو دنیا میں ایک نمونہ ٹھہرے گی وہ ایسی راہ اختیار کرے جو تقویٰ کی راہ نہیں ہے۔ بلکہ میں تمہیں یہ بتا دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ یہاں تک اس امر کی تائید کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص اس جماعت میں ہو کر صبر اور برداشت سے کام نہیں لیتا تو وہ یاد رکھے کہ وہ اس جماعت میں داخل نہیں ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 157)

☆☆☆☆☆☆

## جھگڑا ختم کردیا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر کے باہر دو جھگڑنے والوں کی آوازیں سنیں۔ ان کی آوازیں مسلسل بڑھ رہی تھیں ان میں سے ایک نرمی کے لئے اور اپنا کچھ حصہ چھوڑنے کے بارے میں کہہ رہا تھا۔ دوسرا اللہ کی قسم کھا کر کہہ رہا تھا کہ میں ایسا نہ کروں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر باہر تشریف لائے اور فرمایا۔ اللہ کی قسمیں کھانے والا کون ہے۔ حضورؐ کی یہ آواز سنتے ہی دونوں یکدم خاموش ہو گئے انکا غصہ جاتا رہا۔ اور جو قسمیں کھا رہا تھا کہ میں ایسا نہیں کروں گا وہ فی الفور بول اٹھا وہ قسمیں کھانے والا میں ہوں۔ اور گذشتہ سارے جھگڑے کو بھلا کر کہنے لگا کہ میرے ساتھی کے لئے وہی کچھ ہے جو وہ چاہتا ہے۔ یعنی جو اس کا مطالبہ تھا میں تسلیم کرتا ہوں۔
(بخاری کتاب الصلح باب هل یشیر الامام بالصلح)

یوں معلوم ہوتا ہے کہ کوئی لین دین کا معاملہ تھا۔ ایک شخص کا حق بنتا تھا مگر دوسرا کسی وجہ سے اسکا حق ادا کرنے سے عاجز آ رہا تھا۔ جس کی وجہ سے وہ مزید مہلت یا نرمی یا چھوٹ مانگ رہا تھا۔ دونوں میں تصفیہ نہیں ہو رہا تھا۔ دونوں جوش اور غصے میں آ رہے تھے۔ ان کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتے ہی انکا غصہ فرو ہو گیا۔ اور حق والے نے اپنا حق چھوڑ دیا۔

## لڑائی جھگڑوں سے بچنا ضروری ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

لڑائی جھگڑا (-) ایک خطرناک نقص ہے جس کا ازالہ ضروری ہے۔ بسا اوقات انسان ہنسی مزاح میں کوئی بات کہہ رہا ہوتا ہے مگر دوسرا اس مزاح کو برداشت نہ کر کے لڑائی جھگڑے کی صورت پیدا کر دیتا ہے۔ حالانکہ ایسے حالات میں بات کو ہنسی میں ٹال دینا زیادہ مناسب ہوا کرتا ہے مگر بعض دفعہ ایک شخص غصیلا ہوتا ہے اور مزاح کو برداشت نہ کر کے وہ لڑ پڑتا ہے۔ جہاں ایسی صورت پیدا ہو وہاں دوسرے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ خاموش رہے۔ اور وہاں سے اٹھ کر چلا جائے۔ ہر بات جو ناپسند ہو اس پر لڑائی شروع کر دینا معاملہ کو بلاوجہ طول دینا اور تفرقہ و شقاق کی صورت پیدا کر کے مقاطعہ تک نوبت پہنچانا اور بول چال بند کر دینا ہرگز ایک مومن کی شایان شان نہیں۔ اگر ہر شخص کو اس امر کی اجازت دے دی جائے کہ جس سے چاہے بول چال بند کر دے جس سے چاہے تفرقہ اختیار کر لے تو قوم کی ٹوٹتے ٹوٹتے کوئی حیثیت ہی باقی نہیں رہ جاتی۔ یہ باتیں ہیں جن کی طرف خدام الاحمدیہ کو میں خصوصیت کے ساتھ توجہ دلاتا ہوں اور ہدایت کرتا ہوں کہ انہیں جہاں بھی پتہ لگے کہ دو احمدی نوجوان کسی وجہ سے آپس میں گفتگو نہیں کرتے تو ان کے اس فعل کو قومی جرم قرار دیا جائے۔ اور انہیں نصیحت کی جائے کہ مقاطعہ کرنا یا بول چال بند کر دینا ان کے لئے جائز نہیں ہے۔
(مشعل راہ 453)

احمدیت کی محبت اخلاص اور تربیت جھگڑوں سے روکتی ہے۔ مگر لوگ معمولی معمولی بات پر جھگڑتے ہیں۔ عہدوں پر جھگڑ کر ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھنا چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ سارا نقص اس وجہ سے ہے۔ کہ احمدیت کی محبت دل میں نہیں۔ اگر احمدیت کی محبت ہوتی تو کچھ بھی ہو جاتا وہ اس کی پرواہ نہ کرتے۔ یہ لوگ ہسپتالوں میں جاتے ہیں۔ عدالتوں میں جاتے ہیں۔ کہیں ان کو چپڑاسی تنگ کرتے ہیں۔ کہیں ان کو کمپونڈر دق کرتے ہیں۔ یہ ان ساری ذلتوں کو برداشت کرتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ جانتے ہیں۔ کہ ہمارے عزیز کی جان یا ہماری عزت خطرے میں ہے اگر (دین) کی جان اور (دین) کی عزت کی قدر ان کے دل میں ہوتی تو یہ ذرا ذرا سی بات پر کیوں جھگڑتے۔ تو فرق یہی ہے کہ اپنے عزیز کی جان یا اپنی عزت ان کو زیادہ پیاری ہے۔ اس لئے کچہریوں یا ہسپتالوں میں مجسٹریٹوں یا ڈاکٹروں کی جھڑکیاں کھاتے ہیں اور برداشت کرتے ہیں ان سے گالیاں سنتے ہیں اور ہنستے ہوئے کہتے چلے جاتے ہیں۔ حضور ہمارے مائی باپ ہیں جو چاہیں کہہ لیں۔ مگر خدا کے سلسلہ اور خدا کے نظام میں معمولی بات سننے کے لئے بھی تیار نہیں ہوتے۔ وہاں ہسپتالوں میں دائیاں اور نرسیں ان کو جھڑکتی ہیں۔ ڈاکٹر حقارت سے کہتا ہے۔ چلے جاؤ۔ تو یہ دروازہ کے پاس جا کر چھپ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ سمجھتا ہے۔ کہ اگر میں نے اس کو ناراض کیا۔ تو میرے عزیز کی جان خطرہ میں پڑ جائے گی لیکن ان کو احمدیت عزیز نہیں ہوتی۔ (دین) عزیز نہیں ہوتا۔ اس لئے سلسلہ اور نظام کی خاطر ادنیٰ سا برا کلمہ سننے کی تاب نہیں رکھتے۔
(مشعل راہ 480)

☆☆☆☆☆☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ
قیمت 2 روپے 50 پیسے

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

# عالمِ روحانی کے لعل و جواہر

## حضرت بانی سلسلہ کا نورانی چہرہ ایک ہندو کے تاثرات

حضرت ملک گل محمد صاحب پنشنر ریڈر مرحوم کا بیان ہے کہ 1933ء میں سلانوالی تحصیل سرگودھا میں ایک بھاری اجتماع ہوا۔ فیصلہ کے مطابق آخری خطاب احمدی مقرر کو کرنا تھا۔ ایک گدی نشین کے بھائی اور ان کے زیر اثر لوگوں نے شور مچانا شروع کر دیا کہ تقریر سننے کی ضرورت نہیں۔ سب انسپکٹر پولیس بھی اس شور کو بند نہ کر سکا۔ "ایک شخص ہندو مسمی جوالا سہائے ساکن حضور پور تحصیل بھیرہ کھڑا ہوا اور تمام لوگوں کو زور سے پکار کر کہا کہ میں ہندو ہوں ... ذرا ٹھہر جاؤ اور میری بات سنو۔ اس پر لوگ ٹھہر گئے۔ لالہ جوالا سہائے نے بلند آواز سے کہا دوستو! میں بیمار ہو کر علاج کے لئے مولوی نورالدین صاحب کی خدمت میں قادیان گیا تھا وہ ہمارے شہر بھیرہ کے رہنے والے تھے۔ اس زمانہ میں حضرت مرزا صاحب زندہ تھے میں نے وہاں ان کے درشن کئے۔ مجھے معلوم نہیں کہ..... تم میں سے کسی نے ان کا درشن کیا ہے یا نہیں مگر میں نے درشن کیا تھا۔

**وہ ایسا نورانی اور مہاتما شکل کا تھا کہ اس کے درشن کرنے سے تسلی اور شانتی ہو جاتی تھی اور کوئی شخص اس کو جھوٹا نہیں کہہ سکتا تھا۔**

یہ الفاظ سن کر مخالف شرمندہ ہوئے۔ ایک ہندو کی اس نہایت اعلیٰ شہادت سے عوام پر بڑا اثر ہوا۔"

("ریویو آف ریلیجنز" اردو قادیان مارچ 1943ء صفحہ 40)

## خدا کے پرستاروں کے لئے خوشیوں کے تین مقام

سیدنا محمود المصلح الموعود کے عہد ادارت کا رسالہ "تشحیذ الاذہان" قادیان، حضرت مسیح موعود کی بہت سی نایاب تحریرات، پر معارف ملفوظات اور غیر مطبوعہ اشعار کا حامل و پاسبان ہے۔ مثلاً رسالہ کے یکم ستمبر 1906ء کے پرچہ میں صفحہ 25 پر حضرت صاحب کا رقم فرمودہ ایک پرانا نوٹ سپرد اشاعت ہوا جو عرفان و ایقان کا ابدی شاہکار ہے۔ جس کا مکمل متن ہدیہ قارئین ہے۔

میں کیوں خوش ہوں؟ میرے دل میں تین خوشیاں ہیں جو میرے لئے دنیا اور آخرت میں بس ہیں۔

1۔ ایک یہ کہ میں نے اس سچے خدا کو پالیا ہے جو درحقیقت خدا ہے جس کی طرف سجدہ کرتے ہوئے ہر ایک ذرہ ایسا ہی جھکتا ہے جیسا کہ ایک **عارف جھکتا ہے۔**

2۔ دوسری یہ کہ اس کی رضامندی..... میں نے اپنے شامل حال دیکھی ہے **اور اس کی رحمت سے بھری ہوئی محبت کا میں نے مشاہدہ کیا ہے۔**

3۔ تیسرے یہ کہ میں نے دیکھا اور تجربہ کیا ہے کہ وہ عالم الغیب ہے اور ایسا کامل رحیم ہے کہ ایک رحم اس کا تو عام ہے اور ایک خاص رحم اس کا ان لوگوں سے تعلق رکھتا ہے **جو اس میں کھوئے جاتے ہیں۔**

اور وہ قدیر ہے جس کی تکلیف کو راحت کے ساتھ بدلنا چاہے ایک دم میں بدل سکتا ہے۔

**یہ تین صفتیں اس کے پرستاروں کے لئے بڑی خوشی کا مقام ہیں۔"**

★......★......★......★

## حقیقی نجات

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے۔ وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔ حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں۔ باقی سب اس کے ظل تھے سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو۔ اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔

(کشتی نوح صفحہ 24)

## جلوۂ نو

شمعِ ایماں سے منوّر انجمن ہونے کو ہے
رنگِ نَو سے آشنا بزمِ کہُن ہونے کو ہے

فطرتِ آدم ہے رقصاں انقلابی ساز پر
جو صنم گر تھا کبھی اب بُت شکن ہونے کو ہے

بنسری کی لے ہے گونجی زیر و بم ہیں کیف بار
دَم سے اِس "گوپال" کے آباد بَن ہونے کو ہے

کُند ہر حربہ ہُوا "یاجُوج" اور "ماجُوج" کا
بے اثر ان کی نگاہِ پُرفتن ہونے کو ہے

"یقتل الخنزیر" کا نظارہ دیکھا آنکھ نے
اِن بلاؤں سے تہی ہر ایک بَن ہونے کو ہے

ہیں دلِ آدم کے آئینے میں کس کی جھلکیاں!
اپنی فطرت سے بشر اب ہم سُخن ہونے کو ہے

خالق و مخلوق کا رشتہ ہُوا ہے اُستوار
یہ تعلّق صورتِ روح و بدن ہونے کو ہے

گلشنِ انسانیت پر آ رہی ہے تازگی
مشرق و مغرب میں تجدیدِ چمن ہونے کو ہے

سازِ عالمگیر کے ہیں انقلابی زیر و بم
اب بشکلِ نَو جہاں کی اَنجمن ہونے کو ہے

عبدالسلام اسلام

## قطعہ

پاکستان میں آئے دن احمدیوں پر اذانیں دینے، سلام کہنے اور درود پڑھنے کے جرم میں جو مقدمے قائم ہوتے رہتے ہیں ان پر یہ قطعہ اس امر کا اظہار ہے کہ گویا وہ زبان حال سے ہمیں یہ کہہ رہے ہیں اور گویا ان کی طرف سے یہ مطالبہ ہو رہا ہے۔

اذانیں دے کے دُکھاؤ نہ دل خدا کے لئے
درود پڑھ کے ستاؤ نہ۔ مصطفیٰ کے لئے
سلام کرکے دعائیں نہ دو ہمیں۔ ہم لوگ
وہ لوگ ہیں کہ ترستے ہیں بددُعا کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہیم الدین ناصر صاحب

# اللہ تعالیٰ کی صفت 'الہادی'

### حضرت مسیح موعودؑ کی پرمعارف تحریرات

## روحانی معلموں کا سلسلہ

جب ہم قرآن پر نظر ڈالتے ہیں اور غور کی نگہ سے اس کو دیکھتے ہیں تو وہ بھی باآواز بلند یہی فرما رہا ہے کہ روحانی معلموں کا ہمیشہ کے لئے ہونا اس کے ارادہ قدیم میں مقرر ہو چکا ہے۔ دیکھو اللہ جلّ شانہ فرماتا ہے (-) یعنی جو چیز انسانوں کو نفع پہنچاتی ہے وہ زمین پر باقی رہتی ہے۔ اب ظاہر ہے کہ دنیا میں زیادہ تر انسانوں کو نفع پہنچانے والے گروہ انبیاء ہیں کہ جو خوارق سے 'معجزات سے' پیشگوئیوں سے ' حقائق سے، معارف سے اپنی راستبازی کے نمونہ سے انسانوں کے ایمان کو قوی کرتے ہیں۔ اور حق کے طالبوں کو دینی نفع پہنچاتے ہیں اور یہ بھی ظاہر ہے کہ وہ دنیا میں کچھ بہت مدت تک نہیں رہتے بلکہ تھوڑی سی زندگی بسر کرکے اس عالم سے اٹھائے جاتے ہیں لیکن آیت کے مضمون میں خلاف نہیں۔ اور ممکن نہیں کہ خدا تعالیٰ کا کلام خلاف واقع ہو پس انبیاء کی طرف نسبت دے کر معنی آیت کے یوں ہوں گے کہ انبیاء من حیث الظل باقی رکھے جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ ظلی طور پر ہر یک ضرورت کے وقت میں کسی اپنے بندہ کو ان کی نظیر اور مثیل پیدا کر دیتا ہے۔ جو انہیں کے رنگ میں ہو کر ان کی دائمی زندگی کا موجب ہوتا ہے اور اسی ظلی وجود کو قائم رکھنے کے لئے خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کو یہ دعا سکھلائی ہے (-) یعنی اے خدا ہمیں وہ سیدھی راہ دکھا جو تیرے ان بندوں کی راہ ہے۔ جن پر تیرا انعام ہے اور ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کا انعام جو انبیاء پر ہوا تھا جس کے مانگنے کے لئے اس دعا میں حکم ہے.... پس اس آیت سے بھی کھلے کھلے طور پر یہی ثابت ہوا کہ خدا تعالیٰ (امت محمدیہ) کو ظلی طور پر تمام انبیاء کا وارث ٹھہراتا ہے تا انبیاء کا وجود ظلی طور پر ہمیشہ باقی رہے اور دنیا ان کے وجود سے کبھی خالی نہ ہو۔ اور نہ صرف دعا کے لئے حکم کیا بلکہ ایک آیت میں وعدہ بھی فرمایا ہے۔ اور وہ یہ ہے (-) یعنی جو لوگ ہماری راہ میں جو صراط مستقیم ہے مجاہدہ کریں گے۔ تو ہم ان کو اپنی راہیں بتلا دیں گے اور ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کی راہیں وہی ہیں جو انبیاء کو دکھلائی گئیں تھیں۔"

(شہادۃ القرآن- روحانی خزائن جلد نمبر 6 ص 351' 352)

## انسانوں کی تین اقسام

"بنی آدم اپنے اقوال اور افعال اور اعمال اور نیات کے رُو سے تین قسم کے ہوتے ہیں۔ بعض سچے دل سے خدا کے طالب ہوتے ہیں۔ اور صدق اور عاجزی سے خدا کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ پس خدا بھی ان کا طالب ہو جاتا ہے۔ اور رحمت اور انعام کے ساتھ ان پر رجوع کرتا ہے۔ اس حالت کا نام انعام الٰہی ہے۔ اسی کی طرف آیت ممدوحہ میں اشارہ فرمایا۔ اور کہا صراط الذین انعمت علیھم یعنی وہ لوگ ایسا صفا اور سیدھا راستہ اختیار کرتے ہیں جس سے فیضان رحمت الٰہی کے مستحق ٹھہر جاتے ہیں اور بباعث اس کے کہ ان میں اور خدا میں کوئی حجاب باقی نہیں رہتا اور بالکل رحمت الٰہی کے محاذی آپڑتے ہیں اس جہت سے انوار فیضان الٰہی کے ان پر وارد ہوتے ہیں۔ دوسری قسم وہ لوگ ہیں کہ جو دیدہ و دانستہ مخالفت کا طریق اختیار کر لیتے ہیں۔ اور دشمنوں کی طرح خدا سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ سو خدا بھی ان سے منہ پھیر لیتا ہے اور رحمت کے ساتھ ان پر رجوع نہیں کرتا۔ اس کا باعث یہی ہوتا ہے کہ وہ عداوت اور بےزاری اور غضب اور غیظ اور نارضامندی جو خدا کی نسبت ان کے دلوں میں چھپی ہوئی ہوتی ہے۔ وہی ان میں اور خدا میں حجاب ہو جاتی ہے۔ اس حالت کا نام غضب الٰہی ہے۔ اسی کی طرف خدائے تعالیٰ نے اشارہ فرما کر کہا غیر المغضوب علیھم۔ تیسری قسم کے وہ لوگ ہیں کہ جو خدا سے لاپرواہ رہتے ہیں اور سعی اور کوشش سے اس کو طلب نہیں کرتے۔ خدا بھی ان کے ساتھ لاپرواہی کرتا ہے اور ان کو اپنا راستہ نہیں دکھلاتا۔ کیونکہ وہ لوگ راستہ طلب کرنے میں آپ سستی کرتے ہیں۔ اور اپنے تئیں اس فیض کے لائق نہیں بناتے کہ جو خدا کے قانونِ قدیم میں محنت اور کوشش کرنے والوں کے لئے مقرر ہے۔ اس حالت کا نام اضلال الٰہی ہے۔ جس کے یہ معنے ہیں کہ خدا نے ان کو گمراہ کیا یعنے جبکہ انہوں نے ہدایت پانے کے طریقوں' کو بجد وجہد طلب نہ کیا تو خدا نے بہ پابندی اپنے قانونِ قدیم کے' ان کو ہدایت بھی نہ دی اور اپنی تائید سے محروم رکھا اسی کی طرف اشارہ فرمایا اور کہا ولا الضالین۔ غرض ماحصل اور خلاصہ ان تینوں صداقتوں کا یہ ہے کہ جیسے انسان کی خدا کے ساتھ تین حالتیں ہیں ایسا ہی خدا بھی ہر یک حالت کے موافق ان کے ساتھ جدا جدا معاملہ کرتا ہے جو لوگ اس پر راضی ہوتے ہیں اور دلی محبت اور صدق سے اس کے خواہاں ہو جاتے ہیں خدا بھی ان پر راضی ہو جاتا ہے۔ اور اپنی رضامندی کے انوار ان پر نازل کرتا ہے۔ اور جو لوگ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور عمداً مخالفت اختیار کرتے ہیں۔ خدا بھی مخالف کی طرح ان سے معاملہ کرتا ہے۔ اور جو لوگ اس کی طلب میں سستی اور لاپروائی کرتے ہیں۔ خدا بھی ان سے لاپروائی کرتا ہے اور ان کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے۔

غرض جس طرح آئینہ میں انسان کو وہی شکل نظر آتی ہے۔ کہ جو حقیقت میں شکل رکھتا ہے۔ اسی طرح حضرت احدیت کہ جو ہر یک کدورت سے مصفّٰی اور پاک ہے محبت والوں کے ساتھ محبت رکھتا ہے۔ غضب والوں پر غضبناک ہے۔ لاپرواہوں کے ساتھ لاپرواہ ہے۔ رکنے والوں سے رک جاتا ہے۔ اور جھکنے والوں کی طرف جھک جاتا ہے۔ چاہنے والوں کو چاہتا ہے۔ اور نفرت کرنے والوں سے نفرت کرتا ہے۔ اور جس طرح آئینہ کے سامنے جو انداز اپنا بناؤ گے وہی انداز آئینہ میں بھی نظر آئے گا ایسا ہی خداوند تعالیٰ کے روبرو جس انداز سے کوئی چلتا ہے وہی انداز خدا کی طرف سے اس کے لئے موجود ہے۔ اور جن لباسوں کو بندہ اپنے لئے آپ اختیار کر لیتا ہے۔ وہی تخم بویا ہوا اس کا اس کو دیا جاتا ہے۔ جب انسان ہر ایک طرح کے حجابوں اور کدورتوں اور آلائشوں سے اپنے دل کو پاک کر لیتا ہے اور صحن سینہ اس کے کا مواد ردیّہ ماسوائے اللہ سے بالکل خالی ہو جاتا ہے تو اس کی ایسی مثال ہوتی ہے جیسے کوئی اپنے مکان کا دروازہ جو آفتاب کی طرف ہے کھول دیتا ہے اور سورج کی کرنیں اس کے گھر کے اندر چلی آتی ہیں لیکن جب بندہ ناراستی اور دروغ اور طرح طرح کی آلائشوں کو آپ اختیار کر لیتا ہے اور خدا کو حقیر چیز کی طرح خیال کر کے چھوڑ دیتا ہے تو اس کی ایسی مثال ہوتی ہے۔ جیسے کوئی روشنی کو ناپسند کرکے اور اس سے بغض رکھ کر اپنے گھر کے تمام دروازے بند کر دے تا ایسا نہ ہو کہ کسی طرف سے آفتاب کی شعاعیں اس کے گھر کے اندر آ جائیں اور جب انسان بباعث جذبات نفسانی یا ننگ و ناموس یا تقلید قوم وغیرہ طرح طرح کی غلطیوں اور آلائشوں میں گرفتار ہو اور سستی اور تکاسل اور لاپروائی سے ان آلائشوں سے پاک ہونے کے لئے کچھ سعی اور کوشش نہ کرے تو اس کی ایسی مثال ہوتی ہے۔ جیسے کوئی اپنے گھر کے دروازوں کو بند پاوے اور تمام گھر میں اندھیرا بھرا ہوا دیکھے۔ اور پھر اٹھ کر دروازوں کو نہ کھولے اور ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھا رہے۔ اور دل میں یہ کہے کہ اب اس وقت کون اٹھے اور کون اتنی تکلیف اٹھاوے۔ یہ تینوں مثالیں ان تینوں حالتوں کی ہیں۔ جو انسان کے اپنے ہی فعل یا اپنی ہی سستی سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن میں سے پہلی حالت کا نام حسب تصریح گزشتہ کے انعام الٰہی اور دوسری حالت کا نام غضب الٰہی اور تیسری حالت کا نام اضلال الٰہی ہے۔

(براہین احمدیہ- روحانی خزائن جلد 1 ص 547 حاشیہ نمبر 11)

## خدا کا قدیم قانون

خدا کا قانون قدیم جو ابتدا سے چلا آیا ہے جس کو ہمیشہ راستباز اور صادق آدمی تجربہ کرتے رہے ہیں اور اب بھی صحیح تجارب سے اس کی سچائیوں کو مشاہدہ کرتے ہیں وہ یہی قانون ہے کہ جو شخص ظلماتی حجابوں سے نکل کر سیدھا خدائے تعالیٰ کی طرف اپنے روح کا مونہہ پھیر کر اس کے آستانہ پر گر پڑتا ہے۔ اسی پر فیضان رحمت خاصہ ایزدی کا ہوتا ہے اور جو شخص اس طریق کے برخلاف کوئی دوسرا طریق اختیار کر لیتا ہے تو بالضرور جو امر رحمت کے برخلاف ہے یعنی غضب الٰہی اس پر وارد ہو جاتا ہے اور غضب کی اصل حقیقت یہی ہے کہ جب ایک شخص اس طریق مستقیم کو چھوڑ دیتا ہے کہ جو قانون الٰہی میں افاضہ رحمت الٰہی کا طریق ہے تو فیضان رحمت سے محروم رہ جاتا ہے۔ اسی محرومی کی حالت کا نام غضب الٰہی ہے۔ اور چونکہ انسان کی زندگی اور آرام اور راحت خدا کے فیض سے ہی ہے اس جہت سے جو لوگ فیضان رحمت کے طریق کو چھوڑ دیتے ہیں وہ خدا کی طرف سے اسی جہان میں یا دوسرے جہان میں طرح طرح کے عذابوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں کیونکہ جس کے شامل حال رحمت الٰہی نہیں ہے ضرور ہے کہ انواع اقسام کے عذاب روحانی و بدنی اس کی طرف منہ کریں اور چونکہ خدا کے قانون میں یہی انتظام مقرر ہے کہ رحمت خاصہ انہیں کے شامل حال ہوتی ہے کہ جو رحمت کے طریق کو یعنی دعا اور توحید کو اختیار کرتے ہیں۔ اس باعث سے جو لوگ اس طریق کو چھوڑ دیتے ہیں وہ طرح طرح کی آفات میں گرفتار ہو جاتے ہیں اسی کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے (-) یعنی ان کو کہہ دے کہ میرا خدا تمہاری پرواہ کیا رکھتا ہے۔ اگر تم دعا نہ کرو اور اس کے فیضان کے خواہاں نہ ہو۔ خدا کو تو کسی کی زندگی اور وجود کی حاجت نہیں وہ تو بے نیاز مطلق ہے۔

(براہین احمدیہ- روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ 56 حاشیہ 11)

## ہدایت کی طلب ضروری ہے

جو لوگ خدائے تعالیٰ کی ہدایت کی نسبت معترض ہیں وہ یہ نہیں سوچتے کہ ہدایت الٰہی انہیں کے شامل حال ہوتی ہے کہ جو ہدایت پانے کے لئے کوشش کرتے ہیں اور ان راہوں پر چلتے ہیں۔ جن راہوں پر چلنا فیضان رحمت کے لئے ضروری ہے اور جو لوگ اضلال الٰہی کی نسبت معترض ہیں ان کو یہ خیال نہیں آتا کہ خدائے تعالیٰ اپنے قواعد مقررہ کے ساتھ ہر یک انسان سے مناسب حال معاملہ کرتا ہے اور جو شخص سستی اور تکاسل سے اس کے لئے کوشش کرنا چھوڑ دیتا ہے ایسے لوگوں کے بارہ میں قدیم سے اس کا یہی قاعدہ مقرر ہے کہ وہ اپنی تائید سے ان کو محروم رکھتا ہے اور انہیں کو اپنی راہیں دکھلاتا ہے جو ان راہوں کے لئے بدل و جان سعی کرتے ہیں۔ بھلا یہ کیونکر ہو سکے کہ جو شخص نہایت لاپروائی سے سستی کر رہا ہے وہ ایسا ہی خدا کے فیض سے مستفیض ہو جائے جیسے وہ شخص کہ جو تمام عقل اور تمام زور اور تمام اخلاص سے اس کو ڈھونڈتا ہے۔ اسی کی طرف ایک دوسرے مقام میں بھی اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے اور وہ یہ ہے (-) یعنی جو لوگ ہماری راہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ان کو بالضرور اپنی راہیں دکھلا دیا کرتے ہیں۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد نمبر 1 ص 547 حاشیہ نمبر 11)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## عالَم کے تین حصے

"خدائے تعالیٰ نے اپنے عجیب عالم کو تین حصہ پر منقسم کر رکھا ہے۔

1 عالم ظاہر جو آنکھوں اور کانوں اور دیگر حواس ظاہری کے ذریعہ اور آلات خارجی کے توسل سے محسوس ہو سکتا ہے۔

2 عالم باطن جو عقل اور قیاس کے ذریعہ سے سمجھ میں آسکتا ہے۔

3 عالم باطن در باطن جو ایسا نازک اور لا یدرک وفوق الخیالات عالم ہے جو تھوڑے ہیں جو اس سے خبر رکھتے ہیں۔ وہ عالم غیب محض ہے۔ جس تک پہنچنے کے لئے عقلوں کو طاقت نہیں دی گئی مگر ظن محض اور اس عالم پر کشف اور وحی اور الہام کے ذریعہ سے اطلاع ملتی ہے۔ اور نہ اور کسی ذریعہ سے اور جیسی عادت اللہ بدیہی طور پر ثابت اور متحقق ہے کہ اس نے ان دو پہلے عالموں کے دریافت کرنے کے لئے جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے۔ انسان کو طرح طرح کے حواس و قوتیں عنایت کی ہیں اسی طرح اس تیسرے عالم کے دریافت کرنے کے لئے بھی اس فیاض مطلق نے انسان کے لئے ایک ذریعہ رکھا ہے اور وہ ذریعہ وحی اور الہام اور کشف ہے جو کسی زمانہ میں بکلی بند اور موقوف نہیں رہ سکتا بلکہ اس کے شرائط بجا لانے والے ہمیشہ اس کو پاتے رہے ہیں اور ہمیشہ پاتے رہیں گے۔"

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر2 ص175‘176 حاشیہ)

## روحانی بارش

"اے بھائیو! اس زمانہ میں وہ زہرناک ہوا اندرونی اور بیرونی طور پر پھیلی ہوئی ہے۔ کہ جس کا استیصال انسان کے اختیار میں نہیں بلکہ اس خدائے حیّ و قیوم و قادر مطلق کے اختیار میں ہے جو موسموں کو بدلتا اور وقتوں کو پھیرتا اور خشک سالی کے بعد باران رحمت نازل کرتا ہے اور جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ گرمی کی شدت آخر بارش کھینچ لاتی ہے اس طرح پر کہ جب گرمی کمال کو پہنچتی ہے۔ اور اس درجہ کے قریب اپنا قدم رکھنے لگتی ہے۔ کہ جس سے ... ہے کہ بنی آدم ہلاک ہو جائیں تب اس صانع قدیم کی حکمت کاملہ سے اس گرمی کا ایک تیز اثر سمندروں میں پڑتا ہے اور بوجہ شدت اس گرمی کے سمندروں میں سے بخارات اٹھتے ہیں تب سمندروں کی ہوا جو کہ سرد اور بھاری اور امساک کی قوت اپنے اندر رکھتی ہے ان بخارات کو اپنے میں جذب کر کے ایک حاملہ عورت کی طرح ان سے بھر جاتی ہے اور قرب و جوار کی ہوائیں قدرتی طور پر متحرک ہو کر اس کو دھکیلتی اور حرکت میں لاتی ہیں اور خود واسطہ بن کر اس بات کے لئے موجب ٹھہرتی ہیں کہ تا وہ ہوا بادلوں کی صورت میں ہو کر اپنے تئیں طبعاً اسی زمین کی طرف لاوے جہاں کی ہوا اس کی نسبت زیادہ گرم اور لطیف اور کم وزن اور کم مزاحم ہو تب اسی قدر کے موافق بارش ہوتی ہے کہ جس قدر گرمی ہوتی ہے‘ یہی صورت اس روحانی بارش کی بھی ہے۔ جو ظاہری بارش کی طرح قدیم سے اپنے موسموں پر برستی چلی آئی ہے یعنی اس طرح پر کہ خشک سالی کے ایام میں جبکہ خشک سالی اپنے کمال اور انتہا کو پہنچ جاتی ہے۔ یکدفعہ مستعد دلوں کی گرمی اور طلب اور خواہش کی حرارت نہایت جوش میں آجاتی ہے تب وہ گرمی رحمت کے دریا تک جو ایک سمندر ناپیدا کنار ہے اپنے التہاب اور سوز کو پہنچا دیتی ہے تب دریائے رحمت اس کے تدارک کے لئے توجہ فرماتا ہے اور فیض بے علت کے نورانی بخارات نکلنے شروع ہو جاتے ہیں تب وہ مقرب فرشتے جو اپنے نفس کی جنبش اور جوش سے سرد پڑے ہوئے اور نہایت لطیف اور یفعلون ما یومرون کا مصداق ہیں ان فیوض کو قبول کر لیتے ہیں پھر ان فرشتوں سے تعلق رکھنے والی طبیعتیں جو انبیاء اور رسل اور محدثین ہیں اپنے حقانی جوشوں سے ان کو حرکت میں لاتے ہیں اور خود واسطہ بن کر ایسے محل مناسب پر برسا دیتے ہیں جو استعداد اور طلب کی گرمی اپنے اندر رکھتا ہے یہ صورت ہمیشہ اس عالم میں بوقت ضرورت ہوتی ہی رہتی ہے۔ ہاں اس بھاری برسات کے بعد جو عہد مقدس نبی ﷺ میں ہو چکی ہے۔ بڑی بڑی بارشوں کی ضرورت نہیں رہی اور وہ مصفا پانی اب تک ضائع بھی نہیں ہوا مگر چھوٹی چھوٹی بارشوں کی ضرورت ہے۔ تا زمین کی عام سرسبزی میں فرق نہ آجائے سو جس وقت خداوند حکیم و قدیر دیکھتا ہے کہ زمین پر خشکی غالب آگئی ہے اور اس کے باغ کے پودے مرجھائے جاتے ہیں تب ضرور بارش کا سامان پیدا کر دیتا ہے یہ قدیم قانون قدرت ہے جس میں تم فرق نہیں پاؤ گے۔ اسی کے موافق ضرور تھا کہ خدا تعالیٰ ان دنوں میں بھی اپنے عاجز بندوں پر رحم فرماتا۔ زمانہ کی حالت کو دیکھو اور آپ ہی ایماناً گواہی دو کیا یہ وقت وہی نہیں ہے جس میں الٰہی مددوں کی دین (۔) کو ضرورت ہے۔"

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد نمبر5 ص50-51)

## خدا کا وعدہ

قرآن شریف میں یہ وعدہ ہے کہ جو شخص سچے دل سے خدا تعالیٰ پر ایمان لائے گا۔ خدا اس کو ضائع نہیں کرے گا۔ اور حق اس پر کھول دے گا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔(۔)

کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والا ضائع نہیں کیا جاتا۔ آخر اللہ تعالیٰ پوری ہدایت اس کو کر دیتا ہے۔ چنانچہ صوفیوں نے صدہا مثالیں اس کی لکھی ہیں کہ بعض غیر قوم کے لوگ جب کمال اخلاص سے خدا تعالیٰ پر ایمان لائے اور اعمال صالحہ میں مشغول ہوئے۔ تو خدا تعالیٰ نے ان کو ان کے اخلاص کا یہ بدلہ دیا کہ ان کی آنکھیں کھول دیں۔ اور خاص اپنی دستگیری سے آنحضرت ﷺ کی سچائی ان پر ظاہر کر دی۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد نمبر22 ص149)

☆......☆......☆......☆

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

# قومی تباہی کے تین اسباب

نظام انسانی کی تباہی ان تین امور سے ہی وابستہ ہے جب کوئی قوم ہلاک یا تباہ ہوتی ہے تو اس کا یا تو یہ سبب ہوتا ہے کہ بعض ذہین اور طباع لوگ اپنے جوش عمل سے گمراہ ہو کر دوسروں کی ذمہ داریاں اپنے اوپر لینی شروع کر دیتے ہیں یا تو غیر قوموں کی حکومت کی باگ دوڑ اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ اس طرح وہ دنیا پر احسان کر رہے ہیں یا خود اپنے ملکی یا قومی نظام میں اس قدر کام اپنے ذمہ لے لیتے ہیں کہ ان کا پورا کرنا ان سے ناممکن ہوتا ہے اور اس طرح ملکی یا ملی کام تباہ ہو جاتے ہیں اور قوم یا ملک بجائے ترقی کرنے کے تنزل کی طرف چلا جاتا ہے بڑے بڑے فاتحین جو شہاب کی طرح چمکے شہاب کی طرح ہی غائب ہو گئے ایسے ہی لوگوں میں سے تھے انہوں نے خود تو کچھ شہرت اور عزت حاصل کر لی‘ لیکن قومی نظام کو ایک دھکا لگا گئے اور نظام ارضی کی مشین میں ان کی قوم کے پرزہ کی جو جگہ تھی اس سے ہلا کر دوسری جگہ کر گئے جس سے قوم کو بھی صدمہ پہنچا اور دنیا کو بھی‘ اسی طرح وہ جوشیلے قومی کارکن جو ہر مجلس پر چھا جانا چاہتے ہیں اور جوش عمل کی وجہ سے سب عہدے اپنے ہی ہاتھوں میں رکھنا چاہتے ہیں قوم کی تباہی کا موجب ہو جاتے ہیں‘ کیونکہ ایک تو وہ سب کام اچھی طرح کر ہی نہیں سکتے اور دوسرے اس وجہ سے قوم میں اچھے دماغ پیدا ہونے کا امکان کم ہو جاتا ہے کیونکہ باقی دماغ نکمے رہ کر کمزور ہو جاتے ہیں حال ہی میں ایک وسیع ہندوستانی ادارہ کے بارہ میں ایک معزز ہندوستانی نے مجھ سے کہا کہ میں بارہا اس ادارہ کے کرتا دھرتا کو کہہ چکا ہوں کہ تم اس ادارہ کو منظم کرو سیکرٹریٹ بناؤ۔ انسپکٹر مقرر کرو تا کہ کام وسیع ہو اور کام کرنے والوں کی جماعت تیار ہو مگر وہ سنتا ہی نہیں۔ یہ شکایت ان کی بجا تھی اور میں نے دیکھا ہے کہ اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ اس ادارہ میں کام کرنے والی کوئی نئی پود تیار نہیں ہو رہی۔ ڈکٹیٹروں پر ڈیماکریسیز کو اسی وجہ سے فوقیت حاصل ہوتی ہے کہ اس میں کام کرنے والے پیدا ہوتے رہتے ہیں اور ان کے آگے بڑھنے کے لئے راستہ کھلا رہتا ہے پس جو قوم یا ملک اچھا نظام اور پائیدار نظام قائم کرنا چاہے اسے نظام عالم سے یہ سبق سیکھ لینا چاہئے کہ ہر فرد اپنا کام ہی کرے دوسروں کے کام سمیٹنے کی کوشش نہ کرے‘ ورنہ وہ سب کام نہ کر سکے گا اور دوسروں کے دماغ معطل ہو جائیں گے‘ قومی زندگی پائیدار بنانے کے لئے متواتر لائق افراد کا پیدا ہونا ضروری ہے اور لائق افراد بغیر تجربہ اور عملی کام کے پیدا نہیں ہو سکتے۔ پس زیادہ ذہین اور قابل اشخاص کا فرض ہے کہ وہ کام کو اچھا بنانے کے شوق میں دوسروں کے لئے راستہ بند نہ کریں بلکہ دوسروں کو جو خواہ ان سے کم لائق ہوں کام کرنے کا موقعہ دیں‘ تاکہ وہ بھی تجربہ حاصل کر کے اس خلاء کو پر کرنے کے قابل ہوں جو بڑوں کے مرنے کے بعد ضرور ہو کر رہے گا۔

دوسری خرابی جو نظام ملکی یا سیاسی کو تباہ کرنے کا موجب ہوتی ہے یہ ہے کہ ہر فرد اپنے فرض کو پوری طرح ادا نہیں کر رہا ہوتا جس طرح زیادہ کام اپنے ہاتھ میں لے لینا نقصان کا موجب ہوتا ہے اسی طرح اپنے مفوضہ کام کو پورا نہ کرنا بھی تباہی کا موجب ہوتا ہے پس سوسائٹی یا ملک یا قوم اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہے جبکہ اس کے تمام افراد میں ذمہ داری کا علم اور اس کی ادائیگی کا احساس پیدا ہو اور یہ تبھی ہو سکتا ہے کہ اول تمام قوم کے اندر علم پیدا کیا جائے اور پھر اس علم کو عمل کی صورت میں بدلنے کی کوشش کی جائے تاکہ قوم کا ہر فرد اپنی ذمہ داری کو ادا کرے جس طرح کہ نظام عالم کا ہر فرد اپنے فرض کو ادا کر رہا ہے۔

تیسری خرابی قومی نظام کو تباہ کرنے والی یہ ہے کہ بعض لوگ دوسروں کو بالواسطہ یا بلاواسطہ کام سے روکنے لگتے ہیں یعنی یا تو ظلماً ایک فرقہ قوم کو کام سے الگ کر دیتے ہیں اور صرف ایک حصہ قوم کو کام کے قابل قرار دیتے ہیں جیسے آرین نسلیں ہیں کہ قومی برتری کے خیال سے وہ صرف اپنی ہی نسل کے لوگوں کو ملک و قوم کا بوجھ اٹھانے والا قرار دیکر دوسری نسلوں اور قوموں کے لوگوں کا کام سے بے دخل کر دیتی ہیں اور اس طرح قومی تنزل کے سامان پیدا کر دیتی ہیں اور یہ نہیں سمجھتیں کہ ادنیٰ اقوام کی خرابی بھی الٹ کر اعلیٰ قوم پر اثر انداز ہو جاتی ہے اور اسے خراب کر دیتی ہے۔

(سیر روحانی جلد اول صفحہ 91-90)

## بجلی کی طرح

○ بدر کی جنگ کا واقعہ ہے۔ عبدالرحمٰن بن عوف کہتے ہیں اس لڑائی میں میرے پہلو بہ پہلو دو لڑکے تھے۔ میں نے خیال کیا کہ آج کی لڑائی بے مزہ ہی رہے گی (کیونکہ لڑنے میں اسی وقت ہی مزہ آتا ہے جبکہ دونوں پہلوؤں میں بھی بہادر ہی لڑ رہے ہوں) میرے دل میں یہ خیال پیدا ہی ہوا تھا کہ ایک نے مجھ سے پوچھا۔ چچا! ابو جہل جو رسول اللہ ؐ کو گالیاں دیتا اور بڑی بھاری مخالفت کرتا ہے کہاں ہے؟ مجھے بتاؤ تا میں اسے قتل کروں۔ یہ بڑے بہادر تھے کہتے ہیں۔ میرے دل میں یہ خیال بھی نہیں تھا جو اس لڑکے نے ظاہر کیا۔ پھر دوسرے لڑکے نے یہی سوال کیا۔ میں حیران رہ گیا۔ ابو جہل فوج کا کمانڈر اور قلب لشکر میں کھڑا تھا۔ اس کے ارد گرد بڑے بہادر اور بڑے زور آور آدمی لڑ رہے تھے۔ میں نے اشارہ کر کے بتایا اور اشارہ کیا ہی تھا کہ دونوں لڑکے بجلی کی طرح کوند کر اس پر جا پڑے اور راستے کے لوگوں چیرتے ہوئے اس تک پہنچ گئے۔ گو ایک کا ہاتھ کٹ گیا مگر دونوں نے جا کر ابو جہل کو گرا لیا۔

(خطبات جمعہ جلد1 صفحہ 408)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ممالک عالم

محمد محمود طاہر صاحب

# عوامی جمہوریہ چین

## ماضی و حال

آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک عوامی جمہوریہ چین جس کی حکومت ماضی میں دنیا کے دیگر خطوں اور سلطنتوں کے لئے کوئی زیادہ اہمیت کی حامل نہیں تھی اور گمنامی میں پڑی ہوئی تھی اور پھر استعماری طاقتوں نے اس پر حملے کرکے اسے شکست سے بھی متعدد بار دوچار کیا اور اس کے کئی علاقوں پر قبضے کر لئے جو آج آزاد ملکوں کی صورت میں دنیا کے نقشے پر دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن شکست و ریخت کے اس سلسلہ کے بعد چینی قوم نے گزشتہ 50 سالوں میں پوری دنیا میں اپنا لوہا منوا لیا ہے اور صرف نصف صدی میں یہ ملک اقتصادی لحاظ سے دنیا کی صف اول میں شامل ہو چکا ہے۔ اور دنیا کے بیشتر علاقوں میں چینی مصنوعات استعمال ہو رہی ہیں۔ چین کا شمار دنیا کی پانچ ویٹو پاورز اور ایٹمی طاقتوں میں ہوتا ہے۔

## محل وقوع

چین کا کل رقبہ 9'596'960 مربع کلومیٹر یا 3705407 مربع میل ہے۔ چین کے مغرب میں آزاد روسی ریاستیں' پاکستان اور ہندوستان کا علاقہ شامل ہے۔ شمال میں روس اور منگولیا' جنوب میں ہندوستان' نیپال' بھوٹان' برما' لاؤس اور شمالی ویت نام جیسے ممالک شامل ہیں۔ ہانگ کانگ جو کہ برطانوی کالونی بن گیا اور اب دوبارہ چین میں شامل ہو چکا ہے یہ چین کی مشرقی سمت میں ہے۔

## آبادی

چین دنیا میں آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا ملک ہے اور 1996ء کے اندازے کے مطابق چین کی آبادی ایک ارب اکیس کروڑ اور ستاسی لاکھ ہے۔ آبادی کے لحاظ سے چین کا سب سے بڑا شہر شنگھائی ہے جو پچھتر لاکھ (7500000) کی آبادی پر مشتمل ہے اور دوسرے نمبر پر دارالحکومت بیجنگ کی آبادی ہے۔

## ماضی کا چین

چین کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ اور ہزاروں سال قبل مسیح سے چین کی تہذیب متمدن ہے۔ تین ہزار قبل مسیح چین دنیا کا متمدن ترین ملک سمجھا جاتا تھا۔ شمالی چین کے میدانوں میں دریائے زرد کی وادی قدیم انسانی تہذیب کا گہوارہ تھی جس نے اپنے انوکھے' منفرد اور عالی شان تہذیبی اثرات چھوڑے۔ تاریخ میں چین کے جس پہلے بادشاہ کا تفصیل سے ذکر ملتا ہے اس کا عرصہ 2852 ق۔م سے 2737 ق۔م کا ہے۔ یہ وہ زمانہ ہے جب دنیا کے باقی خطے گوشہ گمنامی میں تھے اور تہذیبی آثار صرف چند اقوام میں تھے۔ چین میں مختلف ادوار میں مختلف حکمرانوں نے حکومتیں کی ہیں۔ چین میں حکمرانی کرنے والا آخری خاندان مانچو حکومت تھی جو 1912ء میں ختم ہوئی۔ اس خاندان کا دور حکومت 1642ء سے 1912ء تک کا ہے۔

## جدید دور کا آغاز

چین میں جدید دور کا آغاز کوئی زیادہ پرانا نہیں ہے۔ یہاں پر تبدیلیوں کا آغاز مشرقی ایشیا میں مغربی اقوام کی آمد سے شروع ہوتا ہے اور اس کا سلسلہ انیسویں صدی عیسوی سے شروع ہوا۔ مغرب سے چین کی پہلی مٹھ بھیڑ 1839ء کی "اینگلو چائنیز وار" میں ہوئی۔ اس جنگ میں شکست کے بعد چائنہ میں استعماری طاقتوں کے قبضہ کا سلسلہ شروع ہوا اور چائنہ کے کئی علاقوں پر غیر ملکی اقوام کے قبضے ہونے شروع ہوئے۔ کوریا اور تائیوان کے علاقے پر جاپان کا قبضہ ہو گیا۔ شمال اور شمال مشرق کے وسیع علاقے پر روس کا قبضہ ہو گیا۔ برما کے علاقے پر برطانیہ قابض ہوا اس طرح چائنہ کی سلطنت مختصر ہو گئی اور اس پر استعماری طاقتوں کا اثر و رسوخ بڑھتا گیا۔

غیر ملکی اور مغربی طاقتوں کی چین میں مداخلت کے نتیجہ میں چینی لوگوں میں نئے نئے نظریات نے جنم لینا شروع کیا اور غیر ملکی نظریات نے چائنہ کے لوگوں کو متاثر کیا ان میں جمہوریت' قوم پرستی اور انفرادیت جیسے خیالات پیدا ہوئے۔ چائنہ کے کئی پڑھے لکھے طبقوں میں یہ خیالات رائج ہونے لگے اور انقلاب کی تیاریاں ہونے لگی۔ چنانچہ انقلابیوں نے ڈاکٹر سن (1866-1925) کی قیادت میں مانچو حکومت کا تختہ الٹ دیا اور چائنہ کو 1912ء میں ریپبلک بنا دیا۔ موثر عسکری اور انتظامی ڈھانچہ نہ ہونے کی وجہ سے نئی حکومت کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور ایک مستحکم حکومت یہاں قائم نہ ہو سکی۔ ڈاکٹر سن نے جنوبی چین میں نیشنلسٹ پارٹی کی بنیاد رکھی اور وہاں اپنی حکومت اور پارٹی کو مضبوط کیا۔ 1925ء میں سن کی وفات کے بعد پارٹی قیادت چیانگ کائی شیک کے ہاتھ میں آ گئی۔ چیانگ اور اس کی آرمی نے چین کے کئی علاقوں پر قبضہ کر لیا جہاں مختلف جرنیلوں اور قبائل کی حکومت تھی۔ چیانگ حکومت کو کئی داخلی اور بیرونی خطرات کا مستقل سامنا رہا۔

1921ء میں چین میں کیمونسٹ پارٹی معرض وجود میں آئی۔ جاپان کی طرف سے چین کو مستقل خطرات درپیش رہے۔ 1931ء میں جاپان نے حملہ کرکے منچوریہ پر قبضہ کر لیا۔ جاپان کا چین پر دباؤ اتنا بڑھ گیا کہ چیانگ اور اس کی نیشنلسٹ پارٹی کو کیمونسٹ پارٹی سے مفاہمت کرنی پڑی۔ اور دونوں پارٹیوں کا متحدہ فرنٹ بن گیا۔

جنگ عظیم دوم (1939-1945) کے دوران جاپانیوں کے حملے اور چین کے متعدد علاقوں پر قبضوں کی وجہ سے چین کی معاشی صورت حال ابتر ہو گئی۔ جنگ عظیم دوم کے خاتمہ پر نیشنلسٹ پارٹی کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جس میں معاشی بدحالی اور لوگوں کے مسائل کا حل نہ نکال سکنا بھی شامل تھا دوسری طرف جنگ کے خاتمہ پر کیمونسٹ پارٹی کی طاقت اور فوج میں اضافہ ہو گیا۔ معاشی بدحالی کے پیش نظر دونوں پارٹیوں میں جنگ کی صورت پیدا ہو گئی اور پورے ملک میں سول وار کا آغاز ہو گیا۔ کیمونسٹوں نے قوم پرست سرکاری فوجوں کو تیزی سے پیچھے دھکیلنا شروع کر دیا۔ بالآخر چیانگ کائی شیک کو تائیوان پناہ لینا پڑی اور یکم اکتوبر 1949ء کو کیمونسٹ پارٹی کے ہاتھوں عظیم لیڈر ماؤزے تنگ کی قیادت میں عوامی جمہوریہ چین کی بنیاد ڈالی گئی اور پورے چین پر اس کا پرچم لہرانے لگا۔ یہاں سے موجودہ ترقی یافتہ اور طاقتور چین کے سفر کا آغاز ہوتا ہے۔

## موجودہ چین کے اعداد و شمار

آج چائنہ دنیا کی پانچ طاقتوں میں سے ایک ہے۔ اور ترقی یافتہ ممالک کی صف اول میں شامل ہے۔ اس کا سرکاری نام عوامی جمہوریہ چین ہے۔ بیجنگ اس کا دارالحکومت ہے۔ ایک مربع کلو میٹر میں 127 لوگ آباد ہیں۔ 1990-95ء کی اوسط آبادی کی بڑھوتی کا تناسب صرف 1ء1 فیصد سالانہ ہے۔ شہری آبادی کا تناسب 30 % جبکہ دیہاتوں میں آبادی کا تناسب 70 % ہے۔ چینیوں کی اوسط عمر 69 سال ہے۔ یہاں کی شرح خواندگی 82 % ہے۔ یہاں کی زبان چائنیز ہے۔ سرکاری طور پر چائنہ کا کوئی مذہب نہیں بلکہ دہریہ ملک ہے۔ البتہ یہاں کے روایتی نظریات اور مذاہب میں تاؤ ازم' بدھ ازم اور کنفیوشس ازم پائے جاتے ہیں۔ بعض علاقوں میں اسلام اور عیسائیت کے پیروکار بھی موجود ہیں۔ مسلمانوں کی آبادی 2 % ہے۔

## معیشت

چین کی معیشت کا زیادہ انحصار صنعت اور زراعت پر ہے۔ چائنہ کی کرنسی کا نام یوآن (Yuaan) ہے۔ (ایک امریکی ڈالر 8 یوآن کے برابر ہے۔)

چین کی برآمدات بہت زیادہ ہیں جس کی وجہ سے اس کی معیشت بہت مستحکم ہے۔ دوسرے ممالک کو جو مصنوعات چین برآمد کرتا ہے اس میں: ٹیکسٹائل' گارمنٹس' جوتے' کھلونے' مشینری' آلات اور اسلحہ ہیں۔ اس کی درآمدات میں فولاد' موٹر وہیکلز' ٹیکسٹائل مشینری' آئل اور ایئر کرافٹس شامل ہیں۔ بڑے بڑے ممالک جن کو چائنہ اپنی مصنوعات فروخت کرتا ہے ان میں جاپان' امریکہ' جرمنی' ساؤتھ کوریا اور روس شامل ہیں۔ وہ بڑے ممالک جن سے چین مصنوعات خرید تا ہے ان میں جاپان' تائیوان' امریکہ' جرمنی اور جنوبی کوریا شامل ہیں۔

## صنعت

صنعت و حرفت میں چین نے بہت ترقی کی ہے اور صنعت اس کے معاشی استحکام میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ نمایاں صنعتوں میں مندرجہ ذیل شعبے شامل ہیں:۔ لوہا اور فولاد' کوئلہ' مشین بلڈنگ' اسلحہ سازی' ٹیکسٹائل' پٹرولیم' سیمنٹ' کیمیائی کھاد' آٹو' فوڈ پراسیسنگ' الیکٹرانکس' مواصلات اور گھریلو صارفین کی ضروریات کی اشیاء۔

## زراعت

زراعت کے میدان میں بھی چین کا نام صف اول کے ممالک میں شامل ہے۔ چین کا شمار مندرجہ ذیل پیداوار میں دنیا کے سب سے زیادہ پیدا کرنے والے ممالک میں ہوتا ہے۔ چاول' آلو' باجرا' مونگ پھلی' چائے' جو' کھانے کے بیج' اور سؤر کا گوشت۔ اسی طرح کپاس' دھاگے' آئل سیڈ اور لائیو سٹاک چین کی اہم پیداوار ہیں۔ بنیادی طور پر چین اپنی خوراک میں خود کفیل ہے۔

## معدنیات

معدنیات میں کوئلہ' کچا لوہا' پٹرولیم' پارہ' قلعی' سیسہ' زنک' یورینیم' مقناطیسی لوہا' مینگانیز' سرمہ' ایلومینیم' ٹنگسٹن (ایک کمیاب دھات جو فولادی رنگ کی ہوتی ہے) اس کے علاوہ اور بھی قیمتی دھاتیں نکلتی ہیں۔ ان کے ساتھ ساتھ چائنہ میں دنیا کی سب سے زیادہ پن بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

چائنہ جو آج دنیا کی عظیم طاقت بن کر خطہ ارض پر نمودار ہو چکا ہے اور پوری دنیا میں نہ صرف چینی مصنوعات وافر مقدار میں برآمد کی جاتی ہیں بلکہ چینی انجینئر دنیا بھر میں کام کر رہے ہیں اور چینی تاجر ایک آفاقی جال دنیا میں بچھائے ہوئے ہیں۔ چائنیز ریسٹوران دنیا بھر میں مقبول ہیں۔ چین کی ترقی دنیا کے لئے ایک نمونہ ہے جس نے نصف صدی سے بھی کم عرصہ میں اتنی ترقی کی ہے کہ جس کی مثالیں کم ملتی ہیں۔

## امدادی کتب

1۔ انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا 1996ء
2۔ Lands and Peoples
3۔ دائرہ معارف اردو۔
4۔ شاہکار اسلامی انسائیکلوپیڈیا۔
5۔ Microsoft Encarta Virtual Globe

☆☆☆☆☆☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل اللہ طارق صاحب

# کلوننگ کا مسئلہ

کچھ عرصہ سے سائنسی تحقیق کی ایک خبر زیر بحث ہے اور وہ یہ ہے کہ "انسانی کلوننگ" اور اس موضوع پر اس کے فوائد و نقصانات بیان کئے جا رہے ہیں۔ بحیثیت احمدی ہمارا یقین ہے کہ قرآن کریم دنیا کی واحد الہامی کتاب ہے جو قیامت تک کے لئے ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس پاک کتاب میں قیامت تک کے مسائل اور ان کے حل کا ذکر فرما دیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو ہماری راہیں متعین کرنے کا رہنما اصول مقرر فرمایا ہے۔

قرآن کریم میں کلوننگ کے ذکر سے پہلے میں قارئین کے لئے کلوننگ کی مختصر وضاحت پیش کرتا ہوں گزشتہ سال 97ء کی پہلی سہ ماہی میں سکاٹ لینڈ کے روزلن ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں سائنس دانوں نے کلوننگ (یعنی بغیر جنسی عمل) کے ذریعہ ایک بھیڑ پیدا کرلی۔ اس تجربے میں مادہ بھیڑ کو نہ صرف یہ کہ نر بھیڑ کے ساتھ جفت نہیں کیا گیا بلکہ اس کے ایک (انڈے) کو نر کے سپرم کے ساتھ کسی طرح ملایا بھی نہیں گیا اس تجربے کے دوران یہ کیا گیا کہ ایک بھیڑ سے میمیری سیل لیا گیا اس کے بعد لیبارٹری میں اس کی پرورش ہوئی اس نے نشوونما پائی اس کی تقسیم در تقسیم ہوئی اور پھر سیلوں کی تعداد میں اضافہ ہونے لگا ہر سیل پہلے سیل کی ہو بہو نقل تھا۔ اس کے بعد ایک دوسری بھیڑ سے انڈا لیا گیا جسے ایک لیبارٹری ڈش میں اس طریقے سے رکھا گیا کہ یہ مردہ نہ ہونے پائے۔ انڈے کے نیوکلیئس کو انڈے سے نکال دیا گیا اس کے بعد میمیری سیل اور ایک (انڈے) کو بجلی کے سپارک سے ملا دیا گیا جس کے نتیجے میں ایمبریو بچہ دانی کے اندر حمل کے بعد بچے کی پہلی حالت بننا شروع ہو گئی پھر جس بھیڑ سے ایک (انڈہ) لیا گیا تھا ایمبریو کو اس کی بچہ دانی میں منتقل کر دیا گیا اس کے نتیجے میں مقررہ مدت کے بعد بچہ پیدا ہوا۔ بچہ اس بھیڑ کا ہم شکل تھا جس سے میمیری سیل حاصل کیا گیا تھا یوں اس پورے عمل میں کسی مرحلہ پر نہ نر بھیڑ کی مدد حاصل کی گئی نہ اس کا کوئی رول تھا۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ جس طرح کلوننگ کے ذریعے یہ بھیڑ پیدا کی گئی ہے اسی طرح انسان پیدا کرنا بھی ممکن ہے۔ اس بات کی اجازت دی جائے یا نہیں اور یہ بات کس حد تک غیر اخلاقی اور خطرناک ہے۔ اس معاملہ میں قرآن کریم ہماری اس طرح رہنمائی فرماتا ہے سورۃ النساء کے اٹھارویں رکوع میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ اپنا شریک بنائے جانے کے گناہ کو ہرگز معاف نہیں کرے گا۔ اور اللہ کے شریک بنانے والے دراصل گمراہی میں ہیں اور شیطان سے مدد مانگنے والے اس کے چیلے چانٹے ہیں پھر اللہ تعالیٰ شیطان کا قول بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

ترجمہ ..... اور (شیطان نے یہ) کہا تھا کہ میں تیرے بندوں سے ضرور ہی ایک مقررہ حصہ لوں گا اور انہیں لازماً گمراہ کروں گا اور یقیناً (بڑی) امیدیں بھی دلاؤں گا اور ان سے باصرار یہ خواہش کروں گا کہ وہ چوپایوں کے کان کاٹیں اسی طرح انہیں حکم دوں گا کہ وہ اللہ کی پیدائش میں تبدیلی پیدا کریں اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے تو (سمجھو کہ) وہ (کھلے) کھلے نقصان میں پڑ گیا وہ (شیطان) انہیں وعدے دیتا ہے اور انہیں امیدیں دلاتا ہے اور شیطان ان سے بجز ظاہر فریب باتوں کے (کسی امر کا) وعدہ نہیں کرتا۔ (سورۃ النساء 119 تا 121)

ان آیات کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر ہمیں بتا دیا اور سمجھا دیا ہے کہ شیطان نے لوگوں کو گمراہ کرنا ہے اور ان سے مختلف کام کروانے ہیں اور پھر آخر کار وہ دور آجائے گا جب شیطان خالق کی خلق میں تبدیلی کا حکم دے گا۔ ان آیات پر نظر غور ڈالیں تو ہمیں معلوم ہو جاتا ہے کہ اب وہ زمانہ آگیا ہے جس میں انسان نے علمی اور سائنسی لحاظ سے بہت ترقی کرلی ہے اور اسی دور کے انسان کو خالق کائنات نے متنبہ کر دیا ہے کہ تمہارا ازلی دشمن یعنی شیطان اللہ کی پیدائش میں تم سے تبدیلی کروانا چاہتا ہے۔

قرآن کریم پڑھنے والے اور سمجھنے والے اچھی طرح جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خود ایسے علوم اور کائنات پر غور و فکر کی دعوت دی ہے جس سے انسان زیادہ سے زیادہ اللہ کی ہستی کا شناسا ہوتا جائے۔ پس دنیا کا کوئی بھی علم یا سائنس جو اللہ کی تائید میں کام کریں وہ بالکل صحیح اور جائز ہیں۔ لیکن اللہ کی تخلیق میں تبدیلی یہ شیطانی کام ہے۔

سورۃ النساء کے اٹھارویں رکوع کی روشنی میں امریکی سائنس دان ڈاکٹر رچرڈ سیڈ کے دعویٰ کا جائزہ لیں تو کیا نتیجہ نکلتا ہے؟ ڈاکٹر رچرڈ سیڈ کا دعویٰ ہے کہ (معاذ اللہ) "ہم نہ صرف تخلیق میں خدا کا شریک بن رہے ہیں بلکہ اتنے ہی باعلم اور طاقتور بھی بن رہے ہیں جتنا خود کائنات کا خالق ہے انسانوں کی کلوننگ خالق کا شریک کار بننے کی پہلی سنجیدہ کوشش ہے اور یہ ایک نہایت ہی آسان فلسفہ ہے....."

پس اس دعویٰ سے صاف نظر آ رہا ہے کہ کلوننگ کے ذریعہ خدا کا شریک بننے کی کوشش کی جا رہی ہے اور یہ شیطانی کام ہے۔ مزے کی ایک بات یہ بھی ہے کہ کلوننگ کے متعلق تصور یہ دیا جا رہا ہے کہ کوئی ایسی مشین تیار ہو گئی ہے جس میں سائنس دان اپنا تیار کردہ ... ڈالیں گے اور ہم شکل بچے نکلتے جائیں گے حالانکہ اللہ کے پیدا کردہ جانور کا میمیری سیل، ایک (انڈہ) اور جانور کا ہی رحم استعمال کریں گے انسان میں طاقت ہی نہیں کہ ایک سیل بھی خود سے پیدا کر سکے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایسے دعوے کرنے والوں کی خوب قلعی کھول دی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ترجمہ ...... اے لوگو! ایک بات تمہیں بتائی جاتی ہے تم اسے غور سے سنو! تم جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکیں گے خواہ سب کے سب جمع ہو جائیں بلکہ اگر ایک مکھی ان کے آگے سے کوئی چیز اچک کر لے جائے تو وہ اس چیز کو (بھی) چھڑا نہیں سکتے یہ مانگنے والا (بھی) اور جس سے مانگا جاتا ہے (وہ بھی) کتنے کمزور ہیں۔ (سورۃ الحج ...... 74)

روزنامہ جنگ راولپنڈی کی نو جنوری کی اشاعت میں فاضل سائنس دان پروفیسر ڈاکٹر ایس ریاض الدین ڈائریکٹر سنٹر فار ایڈوانسڈ مالیکیولر بیالوجی پنجاب یونیورسٹی کا امریکی سائنس دان کی تائید میں یہ بیان شائع ہوا کہ "ہم نے خواہ مخواہ اپنے آپ کو مصنوعی پابندیوں میں جکڑ رکھا ہے..... ہماری مذہبی کتابوں میں ذکر ہے میں نے پڑھا ہے کہ قیامت سے پہلے جب دجال سے پوچھا جائے گا کہ اللہ تعالیٰ کو انسان تخلیق کرنے کا اختیار ہے کیا تم بھی ایسا کر سکتے ہو تو وہ کہے گا ہاں اور حقیقتاً وہ انسان پیدا کر سکے گا۔

یہ حقیقت ہے کہ آخری زمانہ میں دجال کے ذریعہ سے بہت بڑا فتنہ برپا ہوتا ہے اس فتنے کی ہولناکی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ سردار دو جہاں حضرت محمد ؐ نے فرمایا کہ ہر نبی اپنی امت کو دجال کے فتنہ سے ڈراتا آیا ہے میں بھی تمہیں اس فتنہ کے متعلق ڈراتا ہوں۔ ہمارا یقین ہے کہ آخری زمانہ میں دجال شیطانیت کی علامت ہے پس ہمارا فرض ہے کہ ہم دجال کی تائید میں کام کرنے والے نہ ہوں بلکہ دنیا جہاں کو آگاہ کریں کہ اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کی ساری راہیں تباہی کے گڑھے میں جا اتریں گی بعید نہیں کہ انسان کا بنایا ہوا انسان اتنا طاقتور اور بے رحم ہو جائے کہ ساری انسانیت کو تباہ و برباد کر دے کیونکہ کلون بے بی کی اخلاقی درس گاہ کوئی نہیں۔ دین حق ہی واحد مذہب ہے جس نے انسان کے اخلاق کی بات اتنی بنیاد میں جا کر کی ہے کہ اس کی مثال کسی دوسرے مذہب میں نہیں ملتی۔

"حضرت ابن عباس ؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضور ؐ نے فرمایا کہ اگر تم سے کوئی اپنی بیوی سے ملتے وقت یہ دعا مانگے۔ ترجمہ.... کہ اللہ کے نام کے ساتھ اے میرے اللہ ہمیں شیطان سے بچا اور اس بچے کو بھی شیطان سے محفوظ رکھ جو تو ہمیں عطا کرے اگر ان کے لئے کوئی بچہ مقدر ہوا تو شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔" (بخاری کتاب الدعوات)

یہ حدیث ہمیں یہ سمجھا رہی ہے کہ میاں بیوی کے ملتے وقت جو جذبات و خیالات ہوں گے وہ ان کے بچوں میں بھی ظاہر ہوں گے اگر ان کے خیالات و جذبات پاک و صاف ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے بچوں کو بھی شیطان سے محفوظ رکھے

---

کھیل اور کھلاڑی

مرتبہ غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

# عالمی کھیلوں کی دلچسپ خبریں

## جنوبی کوریا-2002ء فٹ بال ورلڈ کپ

جنوبی کوریا نے 2002ء میں ہونے والے ورلڈ کپ فٹ بال کے انعقاد کی خاطر سٹیڈیم کی تعمیر کے لئے جاپان سے 10 ملین ڈالر قرضے کی اپیل کر دی۔ جنوبی کوریا کے وزیر اعظم کیزوالوجی کے نامی نے پچھلے ستمبر اس سلسلے میں درخواست کی تھی۔ جنوبی کوریا نے اعلان کیا ہے کہ وہ اس سلسلے میں 10 نئے سٹیڈیم تعمیر کرے گا۔ جبکہ جاپان کی طرف سے ملنے والے قرض سے سیول میں عالی شان سٹیڈیم تعمیر کیا جائے گا۔

جنوبی کوریا اور جاپان 2002ء کا ورلڈ کپ مشترکہ طور پر منعقد کر رہے ہیں۔

## زمبابوے کی کرکٹ ٹیم کا دورۂ پاکستان

زمبابوے کی کرکٹ ٹیم تین ٹیسٹ اور تین ایک روزہ میچوں کے لئے پاکستان کے دورہ پر 18- نومبر کو کراچی پہنچے گی۔ پہلا ایک روزہ میچ 20- نومبر کو گوجرانوالہ، دوسرا 22- نومبر کو شیخوپورہ میں جبکہ تیسرا ایک روزہ میچ 24- نومبر کو راولپنڈی میں کھیلا جائے گا۔ پاکستان اور زمبابوے کے درمیان پہلا ٹیسٹ 27- نومبر تا یکم دسمبر پشاور، دوسرا ٹیسٹ 10- تا 14- دسمبر کو لاہور جبکہ تیسرا ٹیسٹ میچ 17- تا 21- دسمبر کو راولپنڈی میں کھیلا جائے گا۔

## نیوزی لینڈ نے اوشیانہ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ جیت لیا

نیوزی لینڈ کی فٹ بال ٹیم نے اوشیانہ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ جیت لیا ہے فائنل میں نیوزی لینڈ نے آسٹریلیا کو صفر کے مقابلے میں ایک گول سے ہرا دیا۔ اس طرح نیوزی لینڈ کی ٹیم نے اگلے سال ہونے والے فیڈریشن کپ ٹورنامنٹ کے لئے کوالیفائی کر لیا ہے۔

☆......☆......☆......☆

## 25ویں قومی کبڈی چیمپئن شپ

پچیسویں قومی کبڈی چیمپئن شپ گیارہ نومبر سے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں شروع ہو گئی۔ یہ فیصلہ آل پاکستان کبڈی فیڈریشن نے کیا۔ پاکستان بھر سے ٹیمیں اس میں شرکت کر رہی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گا- یہ بنیادی اخلاقی درس گاہ کلون بے بی کو تو میسر نہیں پھر وہ شیطان سے کس طرح محفوظ رہ سکے گا- یہ بات تو ثابت ہے کہ کلوننگ غیر فطرتی عمل پیدائش ہے قربان جائیں خالق و مالک کائنات پر جس نے پندرہ سو سال پہلے حضرت محمد مصطفیٰ کو مخاطب کر کے ساری دنیا کو رہنما اصول دیا کہ اللہ کی فطرت پر قائم رہنا- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ.....

ترجمہ.... پس تو اپنی ساری توجہ دین کے لئے مخصوص کر دے ایسی صورت میں کہ تجھ میں کوئی کجی نہ ہو (تو) اللہ کی پیدا کی ہوئی) فطرت کو اختیار کر (وہ فطرت) جس پر اللہ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے- اللہ کی پیدائش میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی- یہی قائم رہنے والا دین ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں- (سورۃ الروم-31)

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اللہ کی پیدا کردہ فطرت پر قائم رہیں اور ساتھ ہی یہ خوشخبری بھی پیشگوئی اور چیلنج کے رنگ میں ہمارے لئے موجود ہے کہ کوئی نہیں جو اللہ کی تخلیق میں شریک کار بن سکے یا اس میں کوئی تبدیلی پیدا کر سکے- اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کریم سمجھنے اور اس کے رہنما اصول اپنانے کی ہمت و توفیق دے- (آمین)

★......★......★......★

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

## (پاکستانی وقت کے مطابق)

**جمعہ 13- نومبر 1998ء**

1-00 رات- چلڈرنز کارنر- قرآن کلاس-
2-00 رات- تبرکات تقریر- جلسہ سالانہ ربوہ 1968ء-
2-55 رات- ہومیوپیتھی کلاس-
4-05 رات- عربی زبان سیکھئے-
4-30 صبح- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- بجرے پھل-
5-40 رات- چلڈرنز کلاس- یسرنا القرآن-
6-10 صبح- لقاء مع العرب-
7-10 صبح- کوئز- تاریخ احمدیت-
8-55 صبح- عربی زبان سیکھئے-
9-00 صبح- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- بجرے پھل-
1-00 صبح- ہومیوپیتھی کلاس-
11-00 دوپہر- چلڈرنز کارنر- یسرنا القرآن-
12-00 دوپہر- پشتو آئٹم- روشنی دا سفر-
12-40 دوپہر- تبرکات تقریر- جلسہ سالانہ ربوہ 1965ء
1-00 دوپہر- لقاء مع العرب-
2-00 دوپہر- اردو کلاس-
3-00 شام- کمپیوٹرسب کے لئے-
6-00 رات- خطبہ جمعہ لائیو-
7-05 رات- ڈاکومنٹری- صنعتی نمائش- حصہ دوئم- منعقدہ 14- اگست 1996ء
7-30 رات- حضرت صاحب کی ملاقات فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ-
8-40 رات- خطبہ جمعہ-
9-55 رات- لقاء مع العرب-
11-20 رات- اردو کلاس-

**ہفتہ 14- نومبر 1998ء**

1-40 رات- چلڈرنز کلاس- سبق نمبر 120-
2-00 رات- طبی معاملات- دل کے مسائل-
2-40 رات- خطبہ جمعہ-
3-55 رات- حضرت صاحب کی ملاقات فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ-
5-35 رات- چلڈرنز کلاس- سبق نمبر 120-
6-10 صبح- لقاء مع العرب-
7-10 صبح- خطبہ جمعہ-
8-15 صبح- اردو کلاس-
9-25 صبح- کمپیوٹرسب کے لئے-
10-00 صبح- حضرت صاحب کی ملاقات فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ-
11-55 دوپہر- چلڈرنز کلاس- سبق نمبر 120-
12-20 دوپہر- سرائیکی آئٹم- حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات- 95-10-20
1-25 دوپہر- درس ملفوظات-
1-35 دوپہر- طبی معاملات- دل کے مسائل-
2-05 دوپہر- لقاء مع العرب-
3-10 دوپہر- اردو کلاس-
4-15 شام- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- تقریر-
5-40 شام- ڈینش زبان سیکھئے-
8-00 رات- بچوں کی ملاقات- 98-11-14
9-00 رات- لقاء مع العرب-
10-20 رات- تفسیر الکبیر پروگرام نمبر 18-
11-10 رات-- اردو کلاس- 98-11-13

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**الفضل خود خرید کر پڑھیے**

# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

○ مکرم سید مقبول احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب دارالرحمت غربی بوجہ ہارٹ اٹیک علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں-

○ مکرم محمد صدیق صاحب ڈرائیور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی صاحبزادی محترمہ خالدہ مسرت صاحبہ اہلیہ مکرم ارشاد الحق صاحب آف جھنگ شہر قریباً ایک ماہ سے بوجہ بخار اور آنتوں کی تکلیف سے بیمار ہے-

○ مکرم ثاقب عمر مرزا صاحب عمر بلاک اقبال ٹاؤن لاہور تین دن سے بیمار ہیں-

احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## سانحہ ارتحال

○ مکرم سرداراں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمد دین صاحب کلرک جماعت احمدیہ لاہور مورخہ 98-10-30 بروز جمعۃ المبارک پونے پانچ بجے شام بعمر 70 سال وفات پا گئی ہیں- اگلے روز مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب مربی سلسلہ نے صبح 8 بجے دارالذکر میں نماز جنازہ پڑھائی اور میت کو موضع پیرو چک لے جایا گیا وہاں تدفین ہوئی اور قبر تیار ہونے پر مکرم مولوی عبدالسلام صاحب نے دعا کروائی-

مرحومہ نے دو بیٹے اور دو بیٹیاں جو سب شادی شدہ ہیں یادگار چھوڑے ہیں احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے-

○ مکرم شیخ محمد عبداللہ بھاگلپوری 98-10-19 بوقت پونے چھ بجے شام وفات پا گئے ان کی عمر 95 سال تھی- ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا 98-10-22 بروز جمعرات صبح نو بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھایا- موصوف ابتدائی موصی تھے- مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی- قبر تیار ہونے پر محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی- موصوف مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب کنزی سیکرٹری رشتہ ناطہ کے والد تھے- مرحوم کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے-

○ عزیزہ زجاجہ عظمت صاحبہ بنت مکرم محمد اعظم لانگ صاحب حوالہ نمبر A-7783 ساکن لانگ شمالی ضلع جھنگ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہے-

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل اور نعم البدل سے نوازے-

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## کلاس معلمین وقف جدید

○ ایسے میٹرک پاس نوجوان جو دین کی خدمت کا شوق رکھتے ہیں- اپنی درخواستیں امیر/ صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ 30- نومبر 1998ء تک دفتر وقف جدید میں پہنچا دیں-

انٹرویو 5- دسمبر بروز ہفتہ صبح نو بجے ہو گا-

(ناظم ارشاد وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## اعلان داخلہ

○ ہمدرد یونیورسٹی کے کالج آف میڈیسن و ڈینٹسٹری نے سال اول MBBS و BDS میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں- کم از کم تعلیمی معیار انٹرمیڈیٹ (پری میڈیکل) 60 فی صد نمبروں (بشمول NCC) کے ساتھ ہونا ضروری ہے- داخلہ فارم وغیرہ 700 روپے کے عوض مندرجہ ذیل سے یا پے آرڈر ارسال کر کے بھی منگوائے جا سکتے ہیں-

ہمدرد یونیورسٹی سٹی کیمپس- کراچی فون- 453210-4533447

ہمدرد یونیورسٹی اسلام آباد کیمپس- 52 مارگلہ روڈ F-8/2 اسلام آباد- فون 853074-255911

ہمدرد سینٹر- 142- لٹن روڈ لاہور- فون 7237729-7353883-

ہمدرد سینٹر- مری روڈ راولپنڈی- فون 566716-581149

ہمدرد سینٹر 18- صدر روڈ پشاور- فون 276115-274186

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25- نومبر 98ء ہے- داخلہ ٹیسٹ کراچی- لاہور- اسلام آباد میں ہو گا-

(نظارت تعلیم)

## ہفتہ تربیت دارالرحمت وسطی ربوہ

○ مورخہ 98-8-8 تا 98-8-14 کو واقفین نو دارالرحمت وسطی ربوہ نے ہفتہ تربیت منایا اس پروگرام میں 1987ء تا 1989ء تک کی پیدائش والے بچے شامل کئے گئے- جن کی کل تعداد 35 تھی- اس ہفتہ تربیت کا مقصد بچوں کو نماز پنجگانہ 'تلاوت قرآن کریم' نماز تہجد 'گھر سے آتے جاتے سلام کا رواج دینا M.T.A باقاعدگی سے دیکھنا' نصاب کی کلاسز میں شرکت بچوں میں ٹوپی پہننا اور بچیوں میں ڈوپٹہ اوڑھنے کی عادت ڈالنا تھی الحمدللہ بچوں اور ان کے والدین نے اس میں بھرپور حصہ بھی لیا اور تعاون بھی کیا ہفتہ کے اختتام پر بچوں کا رزلٹ تیار کیا گیا اور 27- اگست کے اجلاس عام میں مکرم مرزا غلام قادر صاحب سیکرٹری وقف نو ربوہ نے بچوں میں انعامات تقسیم کئے-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 11- نومبر- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 15 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27 درجے سنٹی گریڈ

12- نومبر- غروب آفتاب 5-12

13- نومبر- طلوع فجر 5-08

13- نومبر- طلوع آفتاب 6-33

## عالمی خبریں

### مواخذے کی کارروائی شروع

امریکہ کے صدر بل کلنٹن کے خلاف سیکس سکینڈل میں مواخذے کی کارروائی شروع ہو گئی ہے۔ کانگرس کی فل کمیٹی مواخذہ کی تحریک کا جائزہ لے کر آئندہ ماہ اپنی رپورٹ کانگرس میں پیش کرے گی۔ اس کی روشنی میں تحریک سینٹ کو بھیج دی جائے گی۔ امریکی صدر سے 1996ء کی انتخابی مہم میں مالی بدعنوانیوں کی بھی پوچھ گچھ شروع ہو گئی۔

### شیخ مجیب کے قاتل دیئے جائیں

بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد نے عالمی برادری سے اپیل کی ہے کہ وہ ان کے والد شیخ مجیب الرحمان کے قاتلوں کو بنگلہ دیش کے حوالے کر دے۔ جن پندرہ سابق فوجی افسروں کو سزائے موت سنائی گئی ہے ان میں سے صرف تین بنگلہ دیش کے پاس ہیں۔

### یہودی بستیوں میں توسیع

اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو نے امن معاہدہ طے پا جانے کے باوجود یہودی بستیوں میں توسیع جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام مقبوضہ بیت المقدس میں یہودی بستیوں کے قیام کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ فلسطینیوں نے امن سمجھوتے پر عمل نہیں کیا اس لئے ہم بھی اس پر عمل درآمد کے پابند نہیں ہیں۔

### طالبان نے الزامات مسترد کردیئے

طالبان نے اقوام متحدہ کی طرف سے امدادی سامان میں خورد برد کے الزامات مسترد کر دیئے ہیں۔ حکومتی ترجمان نے کہا کہ بامیان پر قبضہ کے وقت اقوام متحدہ کا کوئی اہلکار موجود نہیں تھا۔ سامان مقامی آبادی میں تقسیم کیا گیا۔

### پاکستان ثالثی کی رٹ چھوڑدے

بھارت نے الزام لگایا ہے کہ پاکستان کی جانب سے ہر تنازعہ کو تیسرے فریق کی ثالثی کے ذریعے حل کرنے کی پیشکش کی وجہ سے مذاکرات بے نتیجہ ہو رہے ہیں۔ اب تک جتنے بھی مذاکرات ہوئے ہیں ان سب میں پاکستان نے یہی مطالبہ کیا ہے جس کی وجہ سے اب تک ہونے والے تمام مذاکرات ناکام رہے۔

### سیرالیون میں قتل عام

سیرالیون کے مشرقی علاقہ میں باغیوں نے قریباً ایک سو شہریوں کو قتل کر دیا۔ یہ قتل عام ہیروں سے مالا مال ٹونگو نامی علاقے کے سومایا قصبے میں کیا گیا۔

### اقوام متحدہ پابندیاں ہٹائے

عراق نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ پابندیاں ہٹالے ورنہ تمام معاہدے ختم کر دیئے جائیں گے۔ امریکہ عالمی ادارے کے فیصلے مسلط کرتا ہے۔ عالمی ادارے کی غیر جانبدارانہ حیثیت ختم ہو گئی ہے۔

## ملکی خبریں

### بے فائدہ مذاکرات

پاکستان اور ہندوستان کے درمیان بے فائدہ مذاکرات کا چوتھا دور بھی ناکام رہا۔ تجارت بڑھانے کے معاملے پر بھی کوئی پیش رفت نہ ہو سکی۔ پاکستان سے بجلی کی خریداری اور ریلوے نظام کے بارے میں بات کچھ آگے بڑھی ہے۔ پاکستان نے صرف 50 میگاواٹ بجلی دینے کی پیشکش کی ہے۔

### حکیم سعید کے قتل میں ملوث ایم پی اے گرفتار

حکیم سعید قتل کیس میں تمام معاملات کی ہدایت دینے والے ایم پی اے ذوالفقار حیدر کو ایک حساس ادارے نے کراچی ائرپورٹ کے علاقے سے گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا ہے۔ کراچی پولیس نے گرفتاری سے لاعلمی ظاہر کی ہے۔

### اجلاس ملتوی ہونے کا امکان

سندھ اسمبلی کا اجلاس طلب کئے جانے کے مطالبے کے بعد ابھی تک اجلاس طلب کئے جانے کا نوٹیفیکشن جاری نہیں ہو سکا۔ قائمقام سپیکر جلال شاہ کے بارے میں متضاد خبریں ملی ہیں۔ ایک خبر کے مطابق انہوں نے اجلاس میں شریک نہ ہونے کی یقین دہانی حکومت کو کرادی ہے وہ سرکاری خرچ پر علاج کرانے بیرون ملک جائیں گے۔ دوسری اطلاع کے مطابق انہوں نے متحدہ کے ارکان سے کہا کہ شدید دباؤ کے باوجود اجلاس کرانے کی کوششیں کر رہا ہوں۔ پیپلزپارٹی بھی متحدہ کے مطالبے کی حمایت کر رہی ہے۔

### جاپان نے پابندیاں اٹھالیں

جاپان نے ایٹمی تجربات کے نتیجے میں پاکستان پر لگائی گئی پابندیاں اٹھانے کا فیصلہ کر لیا ہے جس کا باقاعدہ اعلان 18 نومبر کو کیا جائے گا۔ جاپانی وزیر خارجہ نے یہ اعلان پاکستانی وزیر خارجہ سے ملاقات کے بعد کیا۔ جاپان پاکستان کو سب سے زیادہ امداد دینے والا ملک اور بزنس پارٹنر ہے جاپان نے بتایا ہے کہ پابندیاں صرف پاکستان سے اٹھائی جا رہی ہیں۔ بھارت پر بدستور عائد رہیں گی۔

### اقبال ٹکا گرفتار

پنجاب کے سابق صوبائی وزیر خوراک اور مسلم لیگ وٹو گروپ کے رکن اقبال ٹکا کو اینٹی کرپشن کی ایک ٹیم نے محکمہ خوراک میں خورد برد کے الزام میں گرفتار کر لیا۔

### وزیر اعظم کراچی پہنچ گئے

دو ہفتوں کے دوران تیسری دفعہ وزیر اعظم نواز شریف کراچی پہنچ گئے۔ انہوں نے گورنر سندھ سے صلاح مشورے کئے۔ اعلیٰ سطحی اجلاس میں اہم فیصلے کئے گئے اور دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کا عزم ظاہر کیا۔ وزیر اعظم کو حکیم سعید قتل کیس کی پیش رفت سے آگاہ کیا گیا۔

### سزا کے خلاف مظاہرہ

دو وکلاء کو توہین عدالت کے الزام میں سزا دیئے جانے کے خلاف پیپلزپارٹی نے علامتی مظاہرہ کیا۔ لاہور ہائی کورٹ کے باہر ہونے والے اس مظاہرے کے بعد پولیس نے 35 کارکنوں کو گرفتار کر لیا۔

### امریکی امدادی پیکیج

امریکہ نے پاکستان کے لئے اپنا امدادی پیکیج آئی ایم ایف کی شرائط سے منسلک کر دیا۔ واشنگٹن پوسٹ نے کہا ہے کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخط سے قبل نہ پریسلر ترمیم ختم ہو گی اور نہ فوجی امداد بحال ہو گی۔ پابندیاں اٹھانے کا اعلان کر کے امریکہ نے ایک تیر سے دو شکار کئے۔

### صرف رائے ونڈ ترقی کر رہا ہے

محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ملک تنزلی کی طرف جا رہا ہے۔ صرف رائے ونڈ ترقی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر انصاف کا گلا گھونٹا گیا تو "انارکی" کی سیاست شروع ہو جائے گی۔ چاروں صوبوں میں احتساب بنچوں کے موجودہ جج ہٹا کر غیر جانبدار جج مقرر کئے جائیں۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان 212637 رہائش 212175